سوال

(03) عمر دراز کرنے کی دعا کی حقیقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگ دعا میں کہتے ہیں ''اللہ عمر دراز کرے، اللہ تادیر باقی رکھے'' کیا اس جیسی دعائیں کی جاسکتی ہیں اور اس کے جواز و منع کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

درازئ عمر اور تادیر باقی رہنے کی دعا مکروہ ہے جیسے کہ امام ابن قیم نے زادالمعاد: (42/2) نے فرمایا ہے، الفاظ مکروحہ میں سے ہیں: بعض ایسی اشیاء کا صراحت سے نام لینا جب کہ وہاں کنایہ مناسب ہو جیسے: اطال اللہ بقاءک (اللہ تمہیں تادیر باقی رکھے) ''وأدام أیامک'' (آپ کے روز و شب ہمیشہ رہیں) وعشت ألف سنة (آپ ہزار سال جئیں) وغیرہ یا یہ کہے: الصائم وحق ختم علی فم الکافر، یا ٹیکس کو حقوق کہنا، یا اللہ کی طاعت میں خرچ کرنے والا کہے، غرمت او خسرت کذا وکذا، (میں نے اتنا خسارہ کیا)، یا یہ کہے:

''أنفقت فی ھذہ الدنیا مالا کثیرا'' (میں نے اس دنیا میں بہت مال خرچ کیا) یا مفتی کا اجتہادی مسائل میں کہنا: ''أحل اللہ کذا وحرم کذا'' (اللہ نے فلاں چیز حلال کی یا فلاں چیز حرام کی)

حل وحرمت کی صراحۃ نسبت ان چیزوں میں کی جاتے جس میں نص صریح موجود ہو۔

یا قرآن وسنت کے دلائل کو ظواہر لفظی اور مجازات کہے، اس قسم کے نام لینے سے دلوں سے قرآن وسنت کی حرمت محو جاتی ہے، خاص کر اس کے ساتھ ساتھ متکلمین اور فلاسفہ کے شبہات کو قواطع عقلیہ کہے، لا الہ الا اللہ ان دو ناموں سے عقول وادیان میں اور دنیوی دینی کیسے کیسے فساد برپا ہوتے ہیں۔

شیخ ابن العثیمین نے اپنے مجموع فتاویٰ (225/2-226) میں فرمایا ہے: ''طول البقاء'' کہنا مناسب نہیں کیونکہ طول البقاء اچھی ہو سکتی ہے اور بری بھی وہ لوگ برے ہیں جن کی عمر لمبی خراب ہو، اس لحاظ سے اگر کوئی یوں کہے، أطال اللہ بقائک علی طاعتہ (اللہ اپنی اطاعت کے لیے تمہیں تادیر باقی رکھے) تو میں کوئی حرج نہیں، اور آپ نے فرمایا: لوگوں کا کہنا، ''أدام اللہ أیامک'' (اللہ آپ کے ایام دائم رکھے) دعا میں حد سے بڑھنا ہے کیونکہ ایام کا دوام محال ہے اور اللہ کے قول:

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ٢٦ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ٢٧ ... سورة الرحمن

''ہر چیز جو اس زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے۔ اور صرف تیرے رب کی جلیل و کریم ذات ہی باقی رہنے والی ہے۔'' (رحمن 26۔ 27)

اور اللہ کے قول :

وَمَا جَعَلنا لِبَشَرٍ مِن قَبلِكَ الخُلدَ ۖ أَفَإِي۟ن مِتَّ فَهُمُ الخـٰلِدونَ ٣٤ ... سورة الانبياء

''اور اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)، ہمیشگی تو ہم نے تم سے پہلے بھی کسی انسان کے لیے نہیں رکھی ہے۔ اگر تم مرگئے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ جیتے رہیں گے ؟'' کے منافی ہے۔

تو اہل پشتو کا یہ کہنا ''زر کلنے شے'' (ہزار سالہ ہو جاؤ) مکروہ ہے، ۔ واللہ اعلم ۔

(لیکن دوسری تحقیق میں ہمیں بعض روایات مل گئی کہ ان سے عمر کی درازی کے دعا کرنے کی جواز معلوم ہوتی ہے جیسے کہ رسول اللہ ﷺ نے انس بن مالک کے بارے میں یہ دعا کی : ''اللھم اکثر مالہ وولدہ واطل عمرہ واغفرلہ''۔ (اے اللہ! اس کا مال اور اور اولاد زیادہ فرما، اور اس کے عمر میں طوالت فرما اور اس کی گناہ معاف فرما)۔ (الادب المفرد للبخاری ص (653) والصحیحۃ (94/6) رقم (2541)۔ یہ مسئلہ اس فتاوی کی آٹھویں جلد میں بھی بیان ہو چکی ہیں۔ رقم المسئلہ : (1886)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص43

محدث فتویٰ